



سوال

(187) تین فرقوں کا بیان

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

راقم عرض کرتا ہے کہ اس کے ملک میں تین مذہبی فرقے پائے جاتے ہیں۔

(۱) جماعت رد بدعت و ترویج سنت۔

(۲) جماعت طرق صوفیہ۔

(۳) جماعت طریقہ قادریہ۔

گزارش ہے کہ ان تینوں فرقوں پر روشنی ڈالیں اور ارشاد فرمائیں کہ قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا کیا مقام ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) جو کوئی قرآن مجید اور صحیح احادیث کی طرف بلاتا ہے اور خود بھی اس پر عمل کرتا ہے، قرآن و حدیث کے خلاف کاموں کی تردید کرتا ہے اور بدعتوں کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے، اہل سنت سے تعاون کرتا ہے اور ان سے محبت رکھتا ہے اور اہل بدعت سے نفرت رکھتا ہے اور اسلام میں لہجہ کی جانے والی نئی نئی بدعتوں کو مدلل تردید کرتا ہے، وہ اہل سنت والجماعت میں شامل ہے۔

(۲) صوفیہ کے سلسلوں کے بہت سے گروہ اور شاخیں ہیں۔ مثلاً تجانیہ، قادریہ، خلوتیہ وغیرہ۔ ان میں سے کوئی گروہ بھی بدعتوں سے خالی نہیں، اگرچہ یہ فرقہ موجود ہے کہ کسی گروہ میں بدعتیں کم ہیں کسی میں زیادہ۔

(۳) شیعہ کے بہت سے فرقے ہیں، جن کی تعداد بیس سے زیادہ ہے، ان کے متعلق آپ شہرستانی کی کتاب ”الملل والنحل“ ابن حزم کی کتاب ”المفصل فی الملل والنحل“ بغدادی کی کتاب ”الفرق بین الفرق“ ”مختصر کتاب الأئمة الاثني عشرية“ اور ابن تیمیہ کی کتاب ”مفتاح الشیخة“ کا مطالعہ کریں۔ ان کتابوں میں ان فرقوں کے تفصیلی عقائد اور اسلام میں ان کے مقام پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔



وَبِاللّٰهِ التَّوْفِیْقِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة - رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر : عبدالرزاق عحیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۹۸۱۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 195

محدث فتویٰ